# مطبوعات

(افسوس ہے کہ اس مرتبہ کتابوں کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے بجائے محض ایک سرسری نگاہ ڈال کر ریویو درج کیے جارہے ہیں۔ ادھر تو کتابوں کا ایک ڈھیر پڑا ہے اور ادھر مصروفیات کا ایک ہجوم ہے۔ اندریں حال ریویو کا حق ادا نہ ہو سکے گا، لیکن پھر بھی جو رائے عرض کی جارہی ہے، احتیاط کے ساتھ عرض کی جارہی ہے، اور بہر حال میں کوتاہیوں سے بچانے والا خود اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ ادارہ)

**"الفرقان" حج نمبر**
بہ ادارت: جناب مولانا محمد منظور صاحب نعمانی۔
مقام اشاعت: دفتر الفرقان گوئن روڈ، لکھنؤ۔
قیمت: ۱۲/ (قیمت عام نمبر فی کاپی ۸/) چندہ سالانہ ۵/۔

الفرقان ایک مقصدی دینی جریدہ ہے اور اس سے پہلے بعض بیش بہا خاص نمبر پیش کر چکا ہے۔ ان خاص نمبروں میں سے ایک حج نمبر بھی تھا جس کی مقبولیت و افادیت نے ادارے کو مجبور کیا ہے کہ وہ حج نمبر کو مزید بہتر بنا کر دوبارہ شائع کرے۔

اس خاص نمبر کا آغاز "نگاہِ اولین" کے عنوان سے مولانا ابوالحسن علی ندوی کے بیش قیمت مقالے سے ہوا ہے پھر مولانا حسین احمد مدنی کا ایک خط "سفرِ عشق" کے نام سے سامنے آتا ہے جو مولانا موصوف نے آج سے بائیس برس پہلے مولانا عبدالماجد دریابادی کے نام اپنے سفرِ حج کے موقع پر لکھا تھا۔ اس خط میں عبودیت کے جذبے کا گہرا اثر نمایاں ہے۔ اس کے بعد مولانا محمد اویس ندوی اور مولانا مناظر احسن گیلانی کے سفر نامہ ہائے حج درج ہیں جن میں معلومات بھی ہیں اور جذبات بھی۔

پھر عازمِ حج کے نام مولانا منظور صاحب نعمانی، مدیر الفرقان نے ایک خاص پیغام درج فرمایا ہے جس میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ آپ حج کس طرح کریں! پیغام محبت بھرا ہے، طرزِ تخاطب میں اخوت کی روح بول رہی ہے، اور عام ضروریات سفر و حج کے بارے میں مشورے دینے کے علاوہ مولانا نے ضروریاتِ دینی و شرعی کے

بارے میں پوری پوری رہنمائی فرمائی ہے۔ کاش کہ مولانا کا یہ پیغام ایک اور پہلو بھی نمایاں طور پر ساتھ لئے ہوئے ہوتا (اگرچہ اس سے بالکل صرفِ نظر بھی نہیں کیا گیا ہے) کہ حج سے لوٹو تو کیا ساتھ لے کر لوٹو، حج کے بعد تم کو اپنی زندگی کن مقاصد میں لگانی ہے، جو سرمایۂ عبودیت کما کے لا رہے ہو اسے آخر کس "کاروبار" میں لگانا ہے، جس ماحول کو حج پر جاتے ہوئے پیچھے چھوڑ گئے تھے اس کی طرف لوٹتے ہوئے اس کے بدلنے کے لئے کیا عزائم لے کر لوٹنا ہے۔

آخر میں ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی دکن نے اپنے مخصوص رنگ میں "اسرارِ حج" کے عنوان سے اپنے خاص تاثرات بیان فرمائے ہیں۔

علاوہ بریں چند نظمیں بھی شامل ہیں۔

مجموعی طور پر اس نمبر کا مقصد یہ ہے کہ حج کا شوق پھیلے، اسے صحت کے ساتھ ادا کرنے کا اہتمام ہو، اور اس کا خارجی ڈھانچہ ہی مطابقِ شریعت نہ ہو بلکہ اس کے اندر مطلوبہ روح بھی موجود ہو۔

---

**القول المختار فی ما ورد فی النبی المختار** مؤلفہ: جناب عنایت اللہ صاحب اثری وزیر آبادی (مدرس دارالحدیث، گجرات پنجاب)

ملنے کا پتہ: جناب مؤلف سے طلب کیجئے۔

قیمت: ایک روپیہ فی جلد

یہ کتاب فنِ تاویل و مناظرہ میں ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ آیات و احادیث کی تفسیر و شرح میں نادانی و غلط فہمی کی وجہ سے ایسی جتنی باتیں شامل ہو گئی ہیں جن کی آڑ لے کر نبی صلعم یا آپ کے صحاب اور آپ کی ازواجِ مطہرات کے متعلق مخالفین فضول گوئی کرتے ہیں ان کو صاف کر دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے قرآن و حدیث کے بہت سے اہم مقامات کی تمام ممکن تاویلوں کو سامنے لا کر ان میں واضح اور بہترین تاویل کو اہم وجوہ کے ساتھ اختیار کیا گیا ہے۔ کتاب کے طرزِ تحریر میں فنِ تاویل و مناظرہ کی قدیم روایات کو محفوظ رکھا گیا ہے، بلکہ کتاب کے تسمیہ اور اس کی طباعت وغیرہ میں بھی!

---

**البیان المختار فی ما ورد من انباء الرسل الاخیار**

مؤلفہ: جناب عنایت اللہ صاحب اثری وزیر آبادی (مدرس دار الحدیث، گجرات، پنجاب)

ملنے کا پتہ: جناب مولف سے طلب کیجئے۔

قیمت: فی جلد دو روپے۔

یہ کتاب بھی فن تاویل و مناظرہ ہی سے تعلق رکھتی ہے، اور اس میں جملہ انبیاء و مرسلین کے بارے میں ان غلط فہمیوں کو صاف کیا گیا ہے جو کتاب اللہ کی تفسیر و تشریح میں غلط باتوں کے شامل ہو جانے سے پیدا ہوگئی تھیں۔

---

**PAKISTAN THE ISLAMICE STATE**

مرتبہ: جناب ایم، اے، مجید صدیقی ایم، اے۔

شائع کردہ: اسلامک پبلیکیشنز، ۳۴، نابھہ روڈ، پرانی انارکلی، لاہور۔

قیمت: فی جلد پانچ روپے آٹھ آنے۔

یہ جو کہا گیا ہے کہ "خدا شرے برانگیزد کہ خیرے ما دراں باشد" بڑی وسیع صداقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں ہر شر خیر کو نمود دینے کا ذریعہ بن جاتا ہے آج سے پہلے اسلامیات پر جتنا بھی علمی و تحقیقی لٹریچر پیدا ہوا ہے اس کا ۹۰ فی صدی حصہ ایسا ہے جو مخالف اسلام قوتوں کی تحریک سے وجود میں آیا ہے ہماری بے شمار قدیم سیاسی کتابیں ایسی ہیں کہ اگر خوارج، روافض، اہل بدعت، خلق قرآن کے موجد اور دوسرے گمراہ فرقے اپنے خیالات نہ پھیلاتے تو ان کے لکھے جانے کی کوئی وجہ نہ ہوتی اور آج ہم ان سے محروم ہوتے۔ بالکل اسی اصول پر ہمارے حکمران طبقہ کی "دستوری سفارشات" کا شر بہت بڑے پیمانے پر دنیائے علم میں خیر کی افزائش کا ذریعہ بن گیا ہے۔ اسلامی نظام حکومت کے متعلق متعدد کتابیں، رسائل اور دستوری خاکے محض ان سفارشات کی تحریک سے وجود میں آرہے ہیں۔ پیش نظر مجموعۂ مقالات بھی انھیں چیزوں میں شامل ہے۔

اس مجموعے کا پہلا مقالہ خود مرتب کا ہے جس میں جدید نظام ریاست اور اسلامی ریاست پر قلم اٹھایا گیا ہے اور اس کے بعد ایک دستوری خاکہ اسلامی اصولوں کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔ دوسرا بیش قیمت مقالہ ڈاکٹر ایم عزیز احمد (پنجاب یونیورسٹی) کے قلم سے "اسلامی نظریۂ سیاست کا مزاج" کے عنوان سے ہے۔ "اسلام کا نظریۂ سیاسی" کے عنوان سے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کا مشہور مقالہ درج ہے۔ "اسلام میں انتخاب خلیفہ" کے

موضوع پر ڈاکٹر محمد یوسف صاحب کا مضمون پیش کیا گیا ہے۔ ان مقالات کے ساتھ قرار دادِ مقاصد اور اس کے محرک جناب لیاقت علی خاں صاحب کی تحریکی تقریر بھی جمع کر دی گئی ہے تاکہ اسلامی اصولِ سیاست کی روشنی میں اس فاصلے کو ناپا جا سکے جو قرار دادِ مقاصد اور دستوری سفارشات کے درمیان رکھا گیا ہے۔

تتمہ کے طور پر "مسلم معاشرہ کی اصلاح" کے موضوع پر پرنس سعید حلیم پاشا کا مضمون شریک مجموعہ ہے۔

---

**الطریقۃ السہلۃ**

مؤلفہ: ایس، اے، رشید صاحب عربک لکچرار جامعہ عباسیہ بہاولپور۔

ملنے کا پتہ: مؤلف کے علاوہ قومی کتب خانہ چوک بازار بہاولپور سے مل سکتی ہے۔

قیمت: مکمل نصاب دو روپے۔

عربی زبان کی تعلیم کو آسان بنانے کے لئے اچھی قسم کی نصابیات کا خلا پُر کرنے کے لئے برابر کوششیں ہو رہی ہیں اور ان کوششوں کے متعدد اچھے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ الطریقۃ السہلۃ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ مؤلف نے عربی کا کافی ذخیرۂ الفاظ بہم پہنچانے کے ساتھ ساتھ اس کورس میں قواعد کی تفہیم بہت ہی سادہ طریق پر کی ہے۔ یہ ہم ضرور عرض کریں گے کہ قواعدِ صرف و نحو کے ذریعے زبان سکھانے کا فرسودہ طریق اختیار کرنے کے بجائے اگر تعلیمِ زبان کے ذریعے قواعد صرف و نحو سکھانے کا طریق اختیار کیا جاتا تو تعلیمِ زبانِ ثانی کے اصولوں کے لحاظ سے صحیح تر ہوتا۔ آخر کیوں نہ ایسا ہو کہ عربی کی تعلیم روزمرہ کی ضرورت کے جملوں، کہانیوں، مکالموں اور نظموں کے ذریعے دی جائے اور قواعد کی تعلیم کو اس میں سمو دیا جائے۔ بحالاتِ موجودہ یہ کورس طلبہ کی نفسیات کے لحاظ سے کبھی بھی دلچسپ نہ ہوگا۔ اور جو نصاب دلچسپ نہ ہو وہ سہل بھی نہیں ہو سکتا۔ علاوہ بریں کتابت و طباعت کا معیار بھی تعلیمی نقطۂ نظر سے صحیح نہیں ہے۔

عربی زبان کے اساتذہ اور بطور خود عربی زبان کا مطالعہ کرنے والے اصحاب اس نصاب کو آزمائیں اور مولف کو مفید مشوروں سے بہم پہنچائیں۔

---

## سلسلۂ مبادیات

مؤلفہ: جناب فروغ علوی کاکوروی ایم، اے، بی، ٹی۔

شائع کردہ: ادارۃ القرآن (مرکز تحریکِ ایمانی) محمد علی لین لکھنؤ۔

قیمت: مکمل سلسلہ ۱۳؍

یہ سلسلہ جیبی سائز کے چھوٹے چھوٹے آٹھ پمفلٹوں پر مشتمل ہے۔ ان پمفلٹوں کے عنوانات یہ ہیں (۱) انسانیت کے قیام و استحکام کا دارومدار مذہب پر ہے (۲) اسلام سے بہتر کوئی مذہب نہیں (۳) دین فطرت کا فطری نظام ایمان (۴) اسلام سائنس اور نفسیات کی روشنی میں (۵) قرآن کی روشنی میں ذاتِ باری تعالیٰ کا تصور و تعلق (۶) دین فطرت ہمارے لئے ناقابلِ عمل کیوں بن گیا (۷) رسول اللہ کا مرتبہ اور منصب (۸) قرآن کی روشنی میں قرآن کی اہمیت۔

یہ رسائل دین کی بنیادی دعوت پر مشتمل ہیں اور سرسری مطالعہ کی بنا پر ہماری رائے یہ ہے کہ مرکزی فکر غیر متوازن نہیں ہے۔

---

## مردِ مومن

از جناب ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب

شائع کردہ: کتاب منزل لاہور

قیمت: مجلد مع رنگین گرد پوش دو روپے چار آنے۔

یہ کتاب پہلے "قرآن اور سیرت سازی" کے نام سے شائع ہو چکی ہے اب اس کا دوسرا ایڈیشن "مردِ مومن" کے نام سے کتاب منزل نے پیش کیا ہے۔ ترجمان القرآن میں اس کے پہلے ایڈیشن پر ریویو ہو چکا ہے۔ لہٰذا کسی تفصیلی تبصرے کی ضرورت نہیں۔ ڈاکٹر میر ولی الدین ممتاز علمی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ کے اندازِ بیان میں فلسفہ، تصوف اور ادبیت تینوں عناصر گندھے ہوئے ہیں۔ آپ عربی الفاظ خصوصاً مصادر بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں جن کی وجہ سے زبان کہیں کہیں ثقیل ہو جاتی ہے۔ پیشِ نظر کتاب میں آپ نے واضح فرمایا ہے کہ قرآن کس طرح انسانی سیرت کو بناتا ہے۔ کتاب کے تین باب، قرآن اور علاجِ خوف، قرآن اور علاجِ حزن، اور قرآن اور علاجِ غضب خاص طور پر قابلِ مطالعہ ہیں۔ تازہ ایڈیشن بلحاظ دیدہ زیبی پہلے ایڈیشن سے فائق تر ہے۔

---